کیا ابو جہل نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا چچا تھا؟

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

مصدق: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: Sar-9212

تاریخ اجراء: 16 جمادی الثانی 1446ھ /19 دسمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ عوام میں مشہور ہے کہ ابو جہل رشتے میں نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا سگا چچا تھا۔ کیا یہ بات درست ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ابو جہل کا اصل نام عمرو بن ہشام تھا اور کنیت ابو الحکم تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ابو جہل کا لقب دیا تھا، عوام میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ابو جہل کی قرابت داری کے حوالے سے یہ بات مشہور ہے کہ ابو جہل حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا چچا تھا، یہ بات بالکل غلط ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و سلم کے دادا جان حضرت عبد المطلب رضی اللہ عنہ تھے اور ابو جہل نہ تو حضرت عبد المطلب رضی اللہ عنہ کا بیٹا تھا اور نہ ہی حضرت عبد المطلب رضی اللہ عنہ کے خاندان کا تھا، بلکہ قبیلہ بنی مخزوم سے تعلق رکھتا تھا، جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قبیلہ بنی ہاشم سے تعلق رکھتے تھے۔

ابو جہل کے لقب کے متعلق فتح الباری اور التوشیح شرح الجامع الصغیر للسیوطی میں ہے: واللفظ للاول: ”ابی الحکم ھی کنیۃ ابی جھل والنبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ھو الذی لقبہ بابی جھل“ ترجمہ: ابو جہل کی کنیت ابو الحکم ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ابو جہل کا لقب دیا ہے۔ (فتح الباری، جلد 7، صفحہ 283، مطبوعہ دار المعرفۃ، بیروت)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قبیلہ بنی ہاشم سے ہونے کے متعلق سنن ترمذی، مسند احمد، مصنف ابن ابی شیبہ، سنن کبری، شعب الایمان، جامع الاصول وغیرہا کتبِ حدیث میں ہے: واللفظ للاول: حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ

عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: "ان اللہ اصطفی من ولد ابراھیم اسماعیل واصطفی من ولد اسماعیل بنی کنانۃ واصطفی من بنی کنانۃ قریشاً واصطفی من قریش بنی ھاشم واصطفانی من بنی ھاشم" ترجمہ: بے شک ربِ کائنات نے اِبراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے اسماعیل علیہ السلام کو منتخب فرمایا اور اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے بنی کنانہ کو اور اولادِ کنانہ میں سے قریش کو اور قریش میں سے بنی ہاشم کو اور بنی ہاشم میں سے مجھے شرفِ انتخاب سے نوازا اور پسند فرمایا۔(سنن ترمذی، کتاب المناقب، جلد5، صفحہ583، مطبوعہ مصر)

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شجرہ نسب کے بارے میں امام ابو الحسن علی بن ابو الکرم ابن الاثیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں: "محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ھاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرۃ بن کعب ابن لؤی" ترجمہ: سیدنا محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی۔(اسد الغابۃ، جلد1، صفحہ20، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

ابو جہل کے قبیلہ بنو مخزوم سے تعلق رکھنے کے متعلق البدایہ والنہایہ اور السیرۃ النبویہ میں ہے: واللفظ للآخر: "من بنی مخزوم بن یقظۃ بن مرۃ: ابو جھل بن ھشام واسمہ عمرو بن ھشام بن المغیرۃ بن عبد اللہ بن عمرو بن مخزوم" یعنی قبیلہ مخزوم بن یقظہ بن مرہ میں سے ابو جہل بن ہشام (بھی) ہے، اور اس کا نام عمرو بن ہشام بن مغیرہ بن عبد اللہ بن عمرو بن مخزوم ہے۔(السیرۃ النبویۃ لابن ھشام، جلد1، صفحہ710، مطبوعہ مصر)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم